مدارک ناقص در مدت زمان اعلام‌شده ممنوع؛ ۳۵ مدرسه در مدت ۵ روز تعطیل شد

(مدیر/نماینده در مدیریت)

تم م صوبی مدیر کے مطابق صارف بیسٹ پریکٹس فلم ہے۔ ہدایت کار نے اس موقع پر کہا کہ فلم کا مقصد صرف تفریح نہیں بلکہ ناظرین کو سوچنے پر مجبور کرنا ہے۔ ’’ہم چاہتے تھے کہ ہماری کہانی ہر گھر تک پہنچے، اس لیے ہم نے ایسے موضوع کا انتخاب کیا جو ہر کسی کے ساتھ کسی نہ کسی سطح پر جڑا ہوا ہے۔‘‘ فلم میں مرکزی کردار ادا کرنے والی اداکارہ ثمینہ ریاض نے بتایا کہ انہوں نے اس کردار کی تیاری کے لیے کئی ہفتے مختلف ورکشاپس میں شرکت کی۔ ان کے مطابق یہ کردار ان کے لیے ایک بڑا چیلنج تھا کیونکہ اس میں جذبات کا اظہار بہت باریک بینی سے کرنا پڑتا ہے۔ ’’میں نے کوشش کی کہ کردار کو اوور ایکٹنگ سے بچایا جائے، کیونکہ یہ کہانی اسی توازن کا تقاضا کرتی ہے۔‘‘

فلم کے ہدایت کار نے بتایا کہ شوٹنگ کے دوران کئی ایسے مناظر بھی فلمائے گئے جو پہلے اسکرپٹ میں شامل نہیں تھے، لیکن لوکیشن پر پیدا ہونے والی صورتِ حال کے باعث انہیں شامل کرنا پڑا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تجربہ فلم کو مزید حقیقی بنانے میں مددگار ثابت ہوا۔ ’’کبھی کبھی منصوبہ بندی سے ہٹ کر کیا گیا فیصلہ ہی سب سے یادگار ثابت ہوتا ہے، اور ہمارے ساتھ یہی ہوا۔‘‘

فلم کی موسیقی ترتیب دینے والے موسیقار فرحان ظہیر نے بتایا کہ انہوں نے روایتی اور جدید آلات کا امتزاج استعمال کیا ہے تاکہ کہانی کے مختلف رنگ سامنے آ سکیں۔ ان کے مطابق فلم کے پس منظر میں بعض ایسے ٹکڑے شامل کیے گئے ہیں جو بظاہر خاموش محسوس ہوتے ہیں، مگر وہ کرداروں کی اندرونی کیفیت کو بیان کرتے ہیں۔ ’’ہم نے کوشش کی کہ موسیقی شور نہ بنے بلکہ ساتھ چلتی رہے، جیسے زندگی خود چلتی ہے۔‘‘

فلم کے پروڈیوسر نے کہا کہ ابتدائی ردِعمل حوصلہ افزا ہے اور وہ پُرامید ہیں کہ فلم شائقین کو پسند آئے گی۔ ان کے مطابق فلم کی تشہیر کے لیے سوشل میڈیا مہم کے ساتھ ساتھ مختلف شہروں میں خصوصی اسکریننگز کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ فلم دیکھنے کے بعد اس پر بات کریں، یہی ہمارے لیے سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔‘‘

(مدیر/نمائندہ در مدیریت)

ثانوی اور ابتدائی درجات کے ۳۵ مدارس کو مدت کے اندر مکمل مدارک جمع نہ کرانے پر ۵ روز کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ ضلعی ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) نے جمعرات کو جاری کردہ حکم نامے میں کہا کہ متعلقہ مدارس کو 30 ستمبر تک داخلہ، حاضری اور امتحانی ریکارڈ سمیت تمام ضروری کاغذات جمع کرانے کی ہدایت کی گئی تھی، تاہم مقررہ مدت گزرنے کے بعد بھی ان اداروں کی جانب سے مطلوبہ معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ حکم نامے کے مطابق یہ مدارس مجموعی طور پر 2275 طلبہ اور 214 اساتذہ کی ذمہ داری رکھتے ہیں۔

ڈی ای او کے دفتر سے جاری ہونے والے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ ’’بار بار یاد دہانی کے باوجود ان مدارس نے ریکارڈ جمع کرانے میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا، جس کے بعد ان کے پاس اس کے سوا کوئی راستہ باقی نہیں رہا۔‘‘ اعلامیے کے مطابق بند کیے جانے والے مدارس میں سے بیشتر کا تعلق نجی شعبے سے ہے اور ان میں سے کئی کے بارے میں شکایات بھی موصول ہوئی تھیں کہ وہ مقررہ فیس سے زائد رقم وصول کر رہے ہیں۔

ڈی ای او کے مطابق ان مدارس کے طلبہ کو قریبی سرکاری اسکولوں میں منتقل کرنے کے لیے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں تاکہ تعلیمی سال متاثر نہ ہو۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ بچوں کا مستقبل کاغذی کارروائی کی وجہ سے خطرے میں پڑے، اس لیے متبادل انتظامات کیے جا رہے ہیں۔‘‘ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اگر متعلقہ مدارس نے مقررہ مدت کے اندر مکمل ریکارڈ جمع نہ کرایا تو ان کی رجسٹریشن مستقل طور پر منسوخ کر دی جائے گی۔

دوسری جانب ایک مدرسے کے منتظم نے اعلامیے کو ’’اچانک اور غیر منصفانہ‘‘ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے ادارے کا ریکارڈ سیلاب کے دوران ضائع ہو گیا تھا اور وہ نئے سرے سے مکمل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ’’ہمیں کم از کم ایک ماہ کا وقت ملنا چاہیے تھا، پانچ دن میں یہ کام ممکن نہیں۔‘‘ ڈی ای او نے اس مؤقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ’’سیلاب کا بہانہ ہر مدرسے کے لیے قابلِ قبول نہیں، ہم نے ہر کیس کا الگ الگ جائزہ لیا ہے